من يطع الرسول فقد اطاع الله (النساء ٨٠)

مسند اسحٰق بن راہویہ

تالیف

امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ

ابو انس محمد سرور گوہر

تخریج وفوائد

حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد

نظر ثانی

پروفیسر عدیل الرحمٰن

تقدیم

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ



انصار السنہ پبلیکیشنز۔ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ النساء ۸۰

9
سلسلة خدمة الحديث النبوي

مُسند اسحٰق بن راھویہ

تالیف

امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راھویہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ

ابوانس محمد سرور گوہر

تخریج وفوائد

حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد

نظرثانی

پروفیسر عدیل الرحمٰن

تقدیم

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ



انصار السنّہ
پبلیکیشنز لاہور

اسلامی اکادمی ۱۷-الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
042-37357587

مسند اسحٰق بن راہویہ

تالیف امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راہویہ متوفی ۲۳۸ھ
ترجمہ ابو انس محمد سرور گوہر نظر ثانی پروفیسر عدیل الرحمٰن
تخریج و فوائد حافظ عبد الشکور ترمذی حافظ محمد فہد
تقدیم شیخ الحدیث عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی محمد سلیم جلالی
ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی ۱۷۔ الفضل مارکیٹ اُردو بازار لاہور 042-37357587

Dar-us-Salam
486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

أَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ. ① نہ کوئی فرض۔"

فوائد: ...... **بدعت کی تعریف:** بدعت کا لغوی مطلب کوئی چیز ایجاد کرنا یا بنانا ہے۔

شرعی اصطلاح: ...... ہر وہ کام جس کو دین میں حصول ثواب کے لیے کرنا جس کی صحت کی کوئی دلیل کتاب اللہ سنت رسول اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عمل سے نہ ہو۔"

لیکن آج کل کچھ کم عقل کہہ دیتے ہیں کہ اسپیکر، لائٹ، گاڑیوں وغیرہ کا استعمال بھی بدعت ہے، جو کہ نبی مکرم ﷺ کے زمانے میں نہ تھیں تو اس کے متعلق مولانا احمد رضا خان صاحب کہتے ہیں:

بدعت وضلالت وہی ہے جو بات دین میں نئی پیدا ہو اور دینوی رسوم وعادات پر حکم بدعت نہیں ہو سکتا مثلاً انگرکھا پہننا، پلاؤ کھانا یا دولہا کو جامہ پہنانا، دلہن کو پالکی میں بٹھانا، اسی طرح سہرا کہ اسے بھی کوئی دینی بات سمجھ کر نہیں کرتا، نہ بغرض ثواب کیا جاتا ہے، بلکہ سب ایک رسم ہی جان کر کرتے ہیں۔ ہاں اگر کوئی جاہل اجہل ایسا ہو کہ اسے دینی بات جانے تو اس کی بیہودہ سمجھ پر اعتراض صحیح ہے۔ (فتاویٰ رضویہ: ۲۳/ ۳۲۰ جامعہ نظامیہ، لاہور)

مذکورہ بالا حدیث سے معلوم ہوا بدعتی کا کوئی بھی عمل قابل قبول نہیں ہوتا۔ سیدنا فضیل بن عیاض رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب تم بدعتی کو آتے دیکھو تو (وہ راستہ چھوڑ کر) دوسرا راستہ اختیار کرو۔ بدعتی کا کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول نہیں ہوتا، جس نے بدعتی کی مدد کی، اس نے گویا دین مٹانے میں مدد کی۔ (خصائص اهل السنه : ص ۲۲)

امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جس شخص نے اسلام میں کوئی بدعت نکالی، اسے مستحسن جانا تو گویا اس نے حضرت محمد ﷺ کو رسالت میں خیانت کا مرتکب قرار دیا، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ﴾ (المآئدة: ۳)...... "آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا۔"

لہٰذا جو چیز اس دن (حجۃ الوداع کے دن) دین نہیں تھی، وہ آج بھی دین نہیں۔ (کتاب الاعتصام: ص ٦٤)

بخاری ومسلم میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ.))...... "جس نے کوئی ایسا کام کیا جو دین میں نہیں ہے، وہ کام اللہ تعالیٰ کے ہاں مردود ہے۔"

اور بدعتی کی توبہ بھی اللہ ذوالجلال قبول نہیں کرتے، جب تک وہ بدعت کو چھوڑتا نہیں۔ (دیکھئے حدیث نمبر ۳۹۷)

اور اسی طرح بدعتیوں کو حوض کوثر سے بھی محروم رکھا جائے گا۔ (دیکھئے حدیث نمبر ۴۰۲)

[٥٦١/٤٣٩]...... وَبِهٰذَا، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ أَرْسَلَنِي

اسی سند سے رسول اللہ ﷺ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے مجھے رسالت کے ساتھ بھیجا تو

---

① بخاری، کتاب فضائل المدينه، باب حرم المدينة، رقم: ١٨٦٧۔ مسلم، کتاب الحج، باب فضل المدينه الخ، رقم: ١٣٦٦.

بِرِسَالَةٍ فَضِقْتُ بِهَا ذَرْعًا، وَعَلِمْتُ أَنَّ النَّاسَ مُكَذِّبِيَّ فَأَوْعَدَنِي أَنْ أُبَلِّغَهَا أَوْ يُعَذِّبَنِي. ①

اس سے میرا دل تنگ ہوا اور مجھے معلوم تھا کہ لوگ میری تکذیب کریں گے، تو اللہ نے مجھے ڈرایا کہ میں اسے پہنچا دوں یا وہ مجھے سزا دے گا۔"

[٥٦٢/٤٦٣]...... أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كَانَ الدِّينُ بِالثُّرَيَّا لَذَهَبَ رِجَالٌ مِنْ فَارِسَ أَوْ أَبْنَاءِ فَارِسَ حَتَّى يَتَنَاوَلَهُ. ②

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: "اگر دین ثریا پر بھی ہوتا تو فارس کے لوگ وہاں پہنچ جاتے اور اسے (وہاں سے) حاصل کرتے۔"

فوائد:...... مذکورہ حدیث سے فارس کے رہنے والوں کی فضیلت ثابت ہوتی ہے اور مذکورہ بالا حدیث کی وضاحت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ایمان لانے والے واقعہ سے ہو جاتی ہے۔ (دیکھئے واقعہ مسند احمد: ٥/ ٤٤١ تا ٤٤٤۔ سيرة ابن هشام: ١/ ٢٤٦ تا ٢٤٨۔ سلسلة صحيحه، رقم: ٨٩٤)

[٥٦٣/٤٧٤]...... أَخْبَرَنَا النَّضْرُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ رَجُلٍ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَادَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ كَادَهُ اللّٰهُ. قَالَ: وَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ: وَيَذُوبُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ. ③

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: "جو مدینہ والوں سے جنگ کرے گا، اللہ اس سے جنگ کرے گا۔" سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "وہ اسی طرح پگھل جائے گا جس طرح نمک پانی میں پگھل جاتا ہے۔"

فوائد:...... مذکورہ حدیث سے مدینہ منورہ کی اور وہاں کے رہنے والوں کی فضیلت کا اثبات ہوتا ہے۔ معلوم ہوا جس طرح حرمِ مکہ کا احترام کرنا لازمی ہے، اسی طرح مدنی حرم کا بھی احترام کرنا چاہیے۔

---

① مسند الشاميين: ٣/ ٣١٤۔ ٢٣٧٦۔ حلية الاولياء: ٥/ ٢٠٢۔ اسناده ضعيف.

② بخارى، كتاب التفسير، باب قوله: (وآخرين منهم لما يلحقوا بهم)، رقم: ٤٨٩٧۔ مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب فضل فارس، رقم: ٢٥٤٦۔ سنن ترمذى، رقم: ٣٢٦١۔ مسند احمد: ٢/ ٤١٧.

③ بخارى، كتاب فضائل مدينه، باب اثم من كاد اهل المدينة، رقم: ١٨٧٧۔ مسلم، كتاب الحج، باب من الراد اهل المدينة ......، رقم: ١٣٨٧.